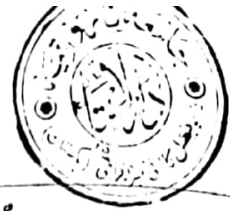


۹۶

۱۲/۸/۲۰۲۰

۶۰/۲۹۷ < ۸۲



آر
ا
پ

جناب محلی اقدس مولانا سلیم اللہ صاحبہ

السلام علیکم

امید ہے کہ خیریت سے ہوں گے

عرض حال یہ ہے کہ سال لئی سال سے پہلے ایک حادثہ
کا شکار ہو کر ہمیشہ کھیلے یا فٹوں سینے سمیت تمام
بچلے دھڑ کو منلوح کر بیٹھا ہے جسکی وجہ ریڈ کی
ٹری C.FIVE کا سٹاٹس ہونا ہے۔

کھانہ کھانے کے لئے کسی اور کی مدد جا پئے ہوتی ہے۔

بڑے پشاپ کو بھی صاف بھائی بھتیجے کرتے رہتے ہے
چھوٹے پشاپ کے لئے نکالی گئی ہوتی ہے۔

سال کے گرووں میں سے بھی تین پتھر نکل چکے ہیں

ایک تاحال گرو میں موجود ہے صحت کافی کمزور

ہو چکا ہے۔

ماہر ڈائنٹرز بھی لاعلاج قرار دے چکے ہیں

اسکے علاوہ سال کے سے ساکھ مٹانے کا مسئلہ بھی

درپیش ہے جسکے لئے ٹیپلٹس یورین لینی پڑتی ہے

خاص کمر سدر رولوں میں یہ مسئلہ کافی بڑھ جاتا ہے

کیونکہ بالی کا استعمال کم مقدار میں کیا جاتا ہے

۴ یورین الفلشن کا مسئلہ مہینے میں ایک دو بار ہوتا رہتا ہے

جس کی وجہ سے ہندہ کو سردی اور بخار کا سامنا

کرنا پڑتا ہے، آپ صاحب سے التماس یہ ہے کہ یہ رمضان

آج پہنچا ہے لہذا سال کا مسئلہ یہ ہے کہ رمضان میں



رکھنا چاہتا ہوں

۱۰ ستمبر ۱۹۵۹ء

دوسرے روزہ جاری نہیں دیکھا جاتا تھا۔

میں نے اس وقت کی روشنی میں جواب لکھا

شکر ہے کہ اس وقت فرانس میں آج بھی

انہوں نے اس وقت کے جواب میں جواب لکھا

جو گاہ یا نہیں۔ جواب جلد ارسال کریں

جواب منسلک ورق پر ملاحظہ فرمائیں۔

رعافوں میں یاد رکھیے

شکر ہے

نوٹ: پہلی دی ہوئی خط بھیج دیا ہے اور اس کو ارسال کر رہا

مسٹر راج احمد

کراچی جی ایم ای ڈی ایٹھ روٹ نمبر ۱۰۱

تاریخ ۰۹. ۰۷. ۱۹۵۹

۰۹۹۸ - ۴۰۴۰۳۱

نون سنس

نوٹ: اس وقت ۲۰۰ صفحات پر مشتمل مختلف ڈیویژنوں کے مسائل کو ایک جگہ جمع کر کے ترتیب دیا گیا ہے۔
جن کا نام "مختلف مسائل" رکھا ہے۔ اس میں ان مسائل کے جوڑے کو علاوہ ان کے علمائے کرام نے نظر ثانی کی ہے۔
جوڑے کو اب کتابہ شکل دینے کیلئے پتہ چلے گا۔ وہ جو مسائل پر اہمیت کر سکتے ہیں۔
ان جوڑے کو زیادہ کتابہ شکل میں شائع کرنے کیلئے تقریباً ۱۵ اور ۲۰ جہاز تک خرچ کر سکتے ہیں۔
برداشت کرنے کی ضمانت سائل میں ہے کہ اس وقت کوئی شائع کرنے والی ادارہ
کوئی ایسا ادارہ نہیں ہو سکتا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الجواب حامداً وراضياً

آپ کی صورت حال یہی ہے کہ آپ کا فرض دائمی ہے اور آپ روزہ رکھنے پر قادر نہیں ہیں اور نہ ہی آئندہ صحت یابی کی امید ہے تو آپ کو شرعاً روزے نہ رکھنے کی اجازت ہے ہاں اگر اللہ رب العزت اپنا فضل فرمائیں اور آپ کو تندرستی حاصل ہو جائے تو ان روزوں کی قضاء کرنا ہوگی اور فی الحال آپ ہر روز کے بدلے فدیہ ادا کریں جو مقدار میں صدقۃ الفطر کے برابر ہے یعنی پونے دو سیر گیہوں یا اس کی قیمت، فدیہ کی رقم ایک غریب مسکین کو دے سکتے ہیں اور زیادہ کو بھی، فدیہ کی رقم رمضان المبارک کے شروع میں بھی دے

سکتے ہیں اور آخر میں بھی۔ آپ کے بارے میں کہ فدیہ ادا کرنے کے بعد بھی اگر صحت یاب ہو گئے تو گذشتہ روزوں کی قضاء لازم ہوگی جسے ادا کرنا واجب ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ و عافیت عطا فرمائے اور روحانی و جسمانی امراض سے شفاء عطا فرمائے۔

(ولشیخ الغالی العاجز عن الصوم الفطر ویفدی) وجوباً ولو فی اول الشهر
وفی رد المحتار تحت قولہ (ولشیخ الغالی) ای الذی فیت قوتہ أو أنوف
علی الفناء ولذا عرفوا بأنه الذی کل یوم فی نفس الی أن یوت بحج وثلث ما فی
التمہتانی عن المرانی: المریض إذا تحقق الیأس من الصحو فعیہ الفدیة لكل یوم
من الرمن اھ..... قولہ: (ولو فی اول الشهر) ای: یخیر بین دفع فی اوله
أو آخره.

(الدرر مع الرد: کتاب الصوم، فصل فی العوارض، ۳/۴۱۲، رشیدیہ)
(حاشیۃ الطحاوی علی الدرر: کتاب الصوم، ۱/۴۱۲، دار المعرفہ)
(حاشیۃ الطحاوی علی الراعی: کتاب الصوم، ص ۶۸، قدیمیہ)
بعضی کل صلاۃ نصف صاع من بر و لو تر نصف صاع و الصوم یوم نصف صاع
(الفتاویٰ الہندیۃ: کتاب الصلوٰۃ، قضا و الفوائت، ۱/۱۲۵، رشیدیہ)
(البحر الرائق: کتاب الصوم، باب قضا و الفوائت، ۲/۱۶۰، رشیدیہ) فقط

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ
محمد راشد زکوی
المتخصص فی الفہم الاسلامی
بالمجاعة الفاروقیہ بکراتھی
۱۹/۸/۳۰ھ

البر صبیح
۸/۳۰ھ

البر صبیح
۸/۳۰ھ

